Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود
الفضل
روزنامہ
یوم دوشنبہ
قادیان
قیمت سالانہ ۱۸ روپے
ماہوار ۱½ روپیہ
رجسٹرڈ L ۸۲۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ ماہ احسان بسیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج پہلے وبعد شام کی اطلاع شائع ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب تا حال شدید بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

کل شام سپورٹس کلب قادیان اور باٹا پور کی ٹیم کے درمیان ہاکی کا میچ ہوا اور آج صبح تعلیم الاسلام کالج اور باٹا پور کی ہاکی ٹیم کے درمیان میچ ہوا دونوں میچوں میں ٹیمیں برابر رہیں

جلد ۳۵ | ۳۰ ماہ احسان ھ ۱۳۲۶ | ۱۰ شعبان ۱۳۶۶ھ | ۳۰ جون ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۵۳

"قبر مسیح" پر مناظرہ

"اخوت" لاہور اور "الحق" راولپنڈی میں جو عیسائیوں کے اخبار ہیں۔ ایف ایم نجم الدین سیکرٹری اخوت اندریاسیہ پنجاب و مدیر اخوت لاہور کی طرف سے ایک اعلان "قبر مسیح در کشمیر پر مناظرہ" دکھلا چیلنج بنام جماعت مرزائیہ (قادیان) و جماعت احمدیہ لاہوری کے دہرے عنوان کے ماتحت شائع ہوا ہے۔

اس اعلان میں آپ نے اخوت اندریاسیہ پنجاب (مسیحی تبلیغی انجمن) کی طرف سے چوہدری عنایت اللہ مجاہد صاحب مسیحی مبلغ راولپنڈی کو مناظر مقرر کیا ہے۔ جو "قبر مسیح در کشمیر" کے مضمون پر جماعت احمدیہ سے مناظرہ کرینگے چونکہ اس اعلان میں مولانا جلال الدین صاحب شمس مبلغ جماعت احمدیہ قادیان کو خاص طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔ اس لئے اس کا جواب واجبی تو مولانا مذکور ہی انشاء اللہ دینگے۔ مگر ہم یہاں صرف دو تین باتیں عرض کرنا چاہتے ہیں۔ جن میں سے پہلی عام اخلاق کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اس اعلان کا دوسرا عنوان ہے۔ "کھلا چیلنج بنام جماعت مرزائیہ (قادیانی) و جماعت احمدیہ لاہوری"۔

اب جناب ایف ایم نجم الدین اور تمام دنیا کو معلوم ہے۔ کہ کوئی جماعت ایسی موجود نہیں ہے۔ جس کا نام جماعت مرزائیہ (قادیانی) ہو۔ اگر اس سے آپ کا مطلب جماعت احمدیہ قادیان ہے۔ تو ہم پوچھتے ہیں۔ کہ یہ کہاں کا اخلاق ہے کہ ایک جماعت جو اپنے آپ کو کسی خاص نام سے نامزد کرتی ہے۔ اس کے نام کو تحقیراً بگاڑ کر مخاطب کیا جائے۔ کیا یہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تعلیم ہے۔ یقیناً یہ اس مقدس انسان کی تعلیم ہرگز نہیں ہو سکتی۔ کتنی حیرت ہے کہ یہ لوگ اپنے آپ کو منسوب تو کرتے ہیں، ایسے انسان کے ساتھ کہ جس کو علم و محبت کا مجسمہ سمجھا جاتا ہے لیکن اپنے اخلاق کا یہ حال ہے کہ کسی کو سیدھی طرح مخاطب بھی نہیں کر سکتے۔

دوسری بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ یہی چوہدری عنایت اللہ مجاہد صاحب مسیحی مبلغ راولپنڈی جہاں تک ہمیں یاد ہے۔ اخوت کی کسی گزشتہ اشاعت میں ایک مضمون شائع کرا چکے ہیں۔ جس میں آپ نے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ صلیب دیئے جانے کے بعد حضرت عیسےٰ علیہ السلام مادی جسم میں اپنے شاگردوں پر ظاہر نہیں ہوئے تھے۔ اور نہ آپ کا صعود مادی جسم کے ساتھ ہوا تھا۔ بلکہ روحانی جسم کے ساتھ ہوا تھا۔ اب اخوت اندریاسیہ آپ کو مضمون مندرجہ بالا پر مناظرے کے لئے پیش کر رہی ہے۔ ہم پوچھتے ہیں۔ کہ کیا اخوت اندریاسیہ مندرجہ بالا اعتقاد میں ان کے ساتھ متفق ہے؟ کیونکہ اگر وہ ان کے ساتھ متفق ہو۔ تو نصف مناظرہ تو یہیں طے ہو جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ بھی مسیح علیہ السلام کے روحانی رفع کی قائل ہے۔ اور اس کا اعتقاد ہے۔ کہ وہ بجسدہ عنصری آسمان پر نہیں گئے۔ اگر چوہدری صاحب کے اعتقاد کے مطابق صرف روحانی جسم آسمان پر گیا تھا۔ تو پھر لازماً ماننا پڑیگا کہ مادی جسم کہیں زمین پر ہی رہ گیا تھا۔ اور ہم بھی یہی کہتے ہیں اب صرف اتنا معلوم کرنا باقی رہ جاتا ہے۔ کہ وہ مادی جسم زمین کے کس حصہ میں دفن ہوا۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ وہ محلہ خانیار کشمیر میں دفن ہوا اور اب تک قبر موجود ہے۔ اب اگر جناب ایف ایم نجم الدین صاحب مدیر اخوت چوہدری صاحب سے پہلے اس امر کا فیصلہ کر لیویں۔ اور مناظر صرف قبر کے جانے وقوع کے متعلق ہو تو بات نہایت آسانی سے طے ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر اس اعتقاد میں اب چوہدری صاحب سے متفق نہیں۔ تو آپ کو مناظر بھی کوئی اور منتخب کرنا چاہیئے تاکہ پھر بحث کے ہر پہلو پر مبسوط گفتگو کی جا سکے۔

یہاں یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے۔ کہ ہم چوہدری صاحب کے ساتھ اس بات میں متفق نہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہو گئے تھے۔ اور شاگردوں پر آپ کا ظہور روحانی جسم میں ہوا تھا۔ بلکہ ہمارے یقین کے مطابق آپ صلیب سے زندہ، نیم غشی کی حالت میں اتار لئے گئے تھے۔ اور آپ کا شاگردوں پر ظہور بجسدہ عنصری ہوا تھا۔ اور کشمیر میں آ کر فوت ہوئے تھے۔ یہ اس لئے لکھ دیا گیا ہے کہ کہیں آپ کسی مغالطہ میں نہ پڑ جائیں۔

تیسری بات جو ضروری ہے وہ یہ ہے کہ کوئی مذہبی مناظرہ ہو یا اور آپس میں تبادلہ خیالات کے طور پر کرنا چاہیئے نہ کہ ضد کے طور پر آخر مذہب کسی کی جاگیر نہیں یہ انسان کی روح اور اخلاق سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر ہم روح اور اخلاق کو پہلے ہی جواب دیکر تحقیقات کرنے بیٹھیں تو

ایڈیٹر:- رفیق دین حنیف
بھائی عبدالرحمن مصنا قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

المبارزۃ بین الکفر والاسلام فی بلد الھند

بلاد ہند میں کفر و اسلام کا مقابلہ

(از جناب مولوی ظفر محمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ)

تحدی الکفر (کفر کا چیلنج)

اَلَا اَیُّھَا الْاِسْلَامُ لَا تَتَبَخْتَرْ — وَلَا تَتَمَشَّ مِشْیَۃَ الْمُتَکَبِّرْ

اے اسلام ناز سے مت چل — اور متکبرانہ چال ترک کر دے

فَمَا اَنْتَ اِلَّا مِثْلُ شَیْخٍ مُفَنَّدٍ — ضَعِیْفٍ۔ فَقِیْرٍ۔ جَاھِلٍ وَّمُحَقَّرْ

نہیں تو مگر ایک بوڑھے کی طرح جو بیوقوف — کمزور غریب۔ جاہل اور ذلیل ہو

فَمَا لَکَ مِنْ اَرْضٍ وَّلَا لَکَ جَنَّۃٌ — وَلَا لَکَ مِنْ حَوْضٍ وَّبِئْرٍ وَّجَعْفَرْ

نہ تو تیرے پاس کوئی زمین ہے نہ باغ — اور نہ تیرے پاس کوئی حوض ہے نہ کنواں ہے نہ نہر ہے

وَلَا لَکَ مِنْ مَالٍ وَّلَا لَکَ عِزَّۃٌ — وَلَا لَکَ مِنْ حِزْبٍ مُّعِیْنٍ وَّنَاصِرْ

اور نہ تیرے پاس مال ہے نہ عزت — اور نہ ہی تیرے پاس تیری مدد کرنیوالا جتھا ہے

وَلٰکِنَّنِیْ مِنْ فَضْلِ اَصْنَامِیَ الْعُلٰی — عَلَیْکَ یَقِیْنًا غَالِبٌ یَا مُفَاخِرِیْ

لیکن میں اپنے بزرگ برتر دیوتاؤں کی مہربانی سے — اے میرے مقابل دم مارنے والے تجھ پر یقیناً غالب ہوں

اَلَمْ تَرَ قَدْ اُعْطِیْتُ عِزًّا وَّشَوْکَۃً — وَاُعْطِیْتُ مِنْ مَالٍ وَّوُلْدٍ مُّوَقِّرْ

کیا تو دیکھتا نہیں کہ مجھے عزت و شوکت دی گئی — اور مجھے بہت سا مال اور اولاد دی گئی ہے۔

فَکَمْ لِیْ مِنْ اَرْضٍ وَّزَرْعٍ وَّجَنَّۃٍ — وَکَمْ لِیْ مِنْ رَوْضٍ وَّنَھْرٍ مُّفَجَّرْ

پس کتنی ہی میری زمینیں ہیں کتنی ہی کھیتیاں اور باغات — اور باغیچے اور نہریں ہیں جو چلائی گئی ہیں۔

وَکَمْ لِیْ مِنَ الْوَرْقِ نَفِیْسٍ وَّفِضَّۃٍ — وَکَمْ لِیْ مِنْ تِبْرٍ کَثِیْرٍ مُّقَنْطَرْ

اور کتنی ہی میرے پاس عمدہ چاندی ہے۔ — اور کتنا ہی میرے پاس ڈھیروں ڈھیر سونا ہے

فَشَتَّانَ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ فِی الْعُلٰی — فَلَسْتَ عَلٰی حَرْبِیْ وَقَتْلِیْ بِقَادِرْ

پس تجھکو بڑائی میں مجھ سے کچھ نسبت ہی نہیں — سو نہ تو تجھ میں مجھ سے لڑنے کی طاقت ہے اور نہ مجھے مارنے کی

فَاِنْ شِئْتَ یَا صَاحِ اتَّحَدْنَا تَجَمُّعًا — وَلٰکِنْ سَاَھْمَا بِی فِی الْعُلٰی وَالْمَفَاخِرْ

پس اے دوست اگر تو چاہے تو ہم دونوں مجوسی بننے میں متحد ہو جائیں اور پھر تو فخر و علی میں حصہ دار بن جا

وَاِنْ شِئْتَ حَرْبًا طَالِبَ الْمَوْتِ وَالرَّدٰی — فَبَارِزْ وَنَادِ مَنْ تُنَادِیْ لِیَظْھَرْ

اور اگر تو جنگ ہی کرنا چاہتا ہے (اے موت اور ہلاکت کے طالب) تو پھر میدان میں آ اور جسکو چاہے امداد کیلئے بلا

جواب التحدی من قبل الاسلام

اسلام کی طرف سے چیلنج کا جواب

اَیَا کَفُّ مَھْلًا لَا بَعْضَ ھٰذَا التَّکَبُّرْ — وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ حَرْبًا فَشَمِّرْ

اے کفر بس بس اتنا تکبر نہ کر — اگر تو جنگ کرنے پر تلا ہوا ہے تو پھر تیار ہو جا

اَغَرَّکَ مِنِّیْ اَنَّنِیْ فِیْ مُصِیْبَۃٍ — وَاِنْ قَدْ جَفَتْنِیْ اُسْرَتِیْ وَعَشَائِرِیْ

کیا تجھے دھوکے میں ڈالا ہے اس بات نے کہ میں مصیبت میں ہوں اور میرے گھر کے لوگوں نے مجھ سے بیوفائی کی ہے

اَغَرَّکَ اَنَّکَ ذُوْعَقَارٍ وَّجَنَّۃٍ — وَاَنَّکَ ذُوْمَالٍ کَثِیْرٍ مُّوَفَّرْ

کیا تجھے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اس بات نے کہ تیرے پاس جائیدادیں ہیں باغات ہیں اور بہت سا مال ہے

اَلَا لَا وَکَلَّا اَنْتَ یَا غِرُّ مُخْطِئٌ — فَلَنْ یَّجْعَلَ اللّٰہُ السَّبِیْلَ لِکَافِرْ

نہیں نہیں ایسا کبھی نہ ہوگا اے نادان تو غلطی پر ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی کافر کو مومن پر راہ نہیں دیگا۔

فَاِنِّیْ وَاِنْ کُنْتُ الضَّعِیْفَ لَقَادِرٌ — عَلٰی اَخْذِ کُلِّ مُعَانِدٍ مُّتَکَبِّرْ

اگرچہ یہ سچ ہے کہ میں ضعیف ہوں مگر یاد رکھ کہ اس ضعف پر بھی میں ہر سرکش معاند کو پکڑنے کی طاقت رکھتا ہوں

فَکَمْ مِّنْ ضَعِیْفٍ سَلَّطَ اللّٰہُ ضَعْفَہٗ — عَلٰی قُوَّۃِ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ الْجَبَابِرْ

کتنے ہی ضعیف ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ضعف کو بڑے بڑے متکبروں اور جابروں کی طاقت پر مسلط کر دیا

اِذَا مُسْلِمٌ یَدْعُوا لِاٰلِہٖ تَضَرُّعًا — فَیُعْطٰی قُوًی لَیْثٍ وَّصَوْلَۃَ حَیْدَرِیْ

جب ایک مسلمان معبود حقیقی کو عاجزی سے پکارتا ہے — تو اسے شیر کے قوی اور حیدری حملہ عطا کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ کَانَ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ فَغَالِبٌ — عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّقَاھِرْ

جو کوئی خدائے بزرگ و برتر کا ہو جاتا ہے — وہ ہر جابر سرکش پر غالب رہتا ہے

وَیْحَکَ اِنِّیْ لَسْتُ مِمَّنْ یُّھَوْلُہٗ — شُرُوْعُ الرِّمَاحِ اَوْ وَمِیْضُ الْبَوَاتِرْ

موتیرا برا ہو میں ان میں سے نہیں ہوں کہ نیزوں کی جنبش یا تلواروں کی چمک خوفزدہ کر سکے

وَکَیْفَ بِخَوْفٍ مِّنْ عَدُوٍّ وَّاِنَّنِیْ — لَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ دِرْعِیْ وَمِغْفَرِیْ

اور کسی دشمن سے خوف کیسا جبکہ میں جانتا ہوں کہ خدا ہی میری ڈھال ہے اور خدا ہی میرا خود ہے

فَیَا کَفْرُ دَعْ عَنْکَ الْفِخَارَ فَاِنَّہٗ — لَقَدْ کَانَ وَقْتٌ ھُوَ اٰتٍ لِّلْمُقَرَّرْ

سو اے کفر تو ان قیلوں کو جانے دے کیونکہ اب تیری مقررہ ذلت کا وقت آن پہنچا ہے

اِذَا جَاءَ یَوْمُ اللّٰہِ تَھْلِکُ فَجْأَۃً — وَتُصْلٰی بِنَارٍ جَعْفَرِیٍّ مُّشَجَّرْ

جب خدا کا دن آیا تو اچانک ہلاک کیا جائیگا — اور شعلہ زن آگ میں بھسم کر دیا جائیگا

فَاِنْ کُنْتَ تَھْوٰی اَنْ تَعِیْشَ مُخَلَّدًا — فَاٰمِنْ بِخَیْرِ الْاَنْبِیَاءِ الْمُوَقَّرْ

سو اگر تو حیات ابدی کا خواہاں ہے — تو خیر الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آ

وَدَعْ کُلَّ شَیْءٍ بَعْدَ ھَدْیِ مُحَمَّدٍ — فَاِنْ تَتَّبِعْہُ تَنْجُ صَاحِ وَتَتْلَفَرْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کے بعد ہر چیز کو چھوڑ دے پس اگر تو اسکی اتباع کرے تو اے دوست تو نجات پائیگا

اِلٰھِیْ اِلٰھِیْ یَا اِلٰہَ مُحَمَّدٍ — اَجِجْ اَصْلَ دِیْنِ الشِّرْکِ وَاصْمَحْ وَتَبِّرْ

اے میرے خدا اے میرے خدا اے محمد صلعم کے خدا — مذہب شرک کو بیخ و بن سے اکھاڑ اور اسے تباہ و برباد کر

لَقَدْ جَاوَزَ الْمَاءُ الرُّءُوْسَ الْمَنَا — فَاِنْ کَانَ فِی الْاِسْلَامِ خَیْرٌ فَاَظْھِرْ

(الہام حضرت مسیح موعود)

اے ہمارے معبود پانی سر سے گذر گیا ہے سو اگر اسلام میں کوئی سچائی ہے تو اسے سرفرازی بخش

منہ رجہ بالا دلچسپ عربی قصیدہ مکرم مولوی ظفر محمد صاحب مولوی فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ نے ہندوستان کی موجودہ حالت کے متعلق تحریر کیا ہے۔ کفر جس طرح سے اسلام سے برسرپیکار ہے۔ اور اسے چیلنج کر رہا ہے۔ اسی کا نقشہ کھینچ کر جناب مولوی صاحب نے اسلام کی طرف سے اس کا جواب دیا ہے۔ اور سرزمین ہند میں اسلام کے مستقبل کا ذکر کیا ہے۔ یہ قصیدہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے ایک الہامی مصرع پر مبنی ہے۔

670

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی

"ابھی کیا ہے ابھی وہ دن آئینگے جبکہ لوگ کہیں گے کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوتا تھا"

از مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

لاہور کے تازہ فسادات کی وجہ سے آجکل قدرتی طور پر ہماری جماعت کی توجہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کی طرف مبذول ہو رہی ہے۔ جو حضور نے ایک دفعہ لاہور کے متعلق فرمائی۔ اور جس کا مفہوم بالعموم ان الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے کہ "ایک وقت آئے گا۔ جبکہ لوگ کہیں گے کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوتا تھا۔" اس بارہ میں مجھ سے بعض دوستوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ یہ پیشگوئی ہمارے سلسلہ کے لٹریچر میں کہیں شائع نہیں ہوئی۔ اور یہی چیز میرے اس مضمون کی محرک ہوئی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس بارہ میں بعض معلومات احباب کے ازدیاد علم کے لئے ان کے سامنے رکھ دوں۔

(۱)

حقیقت یہ ہے کہ یہ پیشگوئی ہمارے سلسلہ کے لٹریچر میں بہت دیر سے شائع ہو چکی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے اپنی خلافت کے ابتدائی سال یعنی ۱۹۱۴ء میں ہی اس پیشگوئی کا ذکر اپنے ایک درس میں فرمایا تھا۔ اور یہ درس الفضل میں شائع شدہ موجود ہے۔ جسے ہر شخص دیکھ سکتا ہے۔ حضور نے ۱۴ جون ۱۹۱۴ء کو سورۃ الغاشیہ کا درس دیتے ہوئے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کی صداقت کے کبھی انکار کیا جاتا ہے۔ تو بڑے بڑے زبردست نشانات ظاہر ہوتے ہیں۔ حضرت موعود علیہ السلام آئے۔ اور آپ نے منکرین پر عذاب نازل ہوئے۔ لیکن پہلے لوگوں کی طرح وہ بھی کہتے رہے کہ فاعون تو جہانگیر کے وقت میں بھی آئی تھی۔ لیکن اگر وہ گورنمنٹ کی رپورٹوں کو دیکھیں جو ہر سال طاعون کے متعلق شائع ہوتی ہیں۔ تو انہیں معلوم ہو جائے۔ کہ کس قدر اب لوگ مر رہے ہیں۔ کسی نے اس عذاب کا ذکر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کیا تو آپ نے فرمایا۔ لاہور کو مدینۃ المسیح بنانے والے لوگ اس بات کو خوب نوٹ کر لیں) کہ "ابھی کیا ہے ابھی وہ دن آئینگے جبکہ لوگ کہیں گے۔ کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوتا تھا" تو کوئی اس کو مدینہ بنائے یا مکہ اور خواہ ساری دنیا ملکر اس کے بنانے میں لگ جائے۔ لیکن یہ مامور من اللہ کے مونہہ سے نکلے ہوئے الفاظ ہیں۔ اس لئے لاہور کبھی لاہور نہیں رہ سکے گا۔ ایک وقت ایسا ضرور آئیگا۔ جبکہ لوگ کہیں گے کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوتا تھا۔ اور یہ نہیں کہیں گے کہ لاہور ہے"

حضور کے یہ الفاظ اخبار الفضل مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۱۳ء کے صفحہ ۸۰ پر شائع ہو چکے ہیں۔

(۲)

پھر ۱۹۱۵ء کا ذکر ہے حکیم محمد حسین صاحب قریشی مرحوم نے الفضل میں ایک نوٹ شائع کرایا۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔

"اخبار الفاروق کے التوا کے بعد وہ سب روپیہ جو مجھے براہ راست احباب نے بھیجا ہوا تھا حسب کو اپنے پاس سے نیس منی آرڈر واپس کر دیا گیا۔ اور اب کسی ایک کی ایک پائی بھی میرے ذمہ الفاروق فنڈ کی باقی نہیں۔ بعض مخلص دوستوں نے ترغیب دی۔ کہ یہ روپیہ اگر پسند فرمائیں تو سلسلہ کی بعض دوسری ضروریات میں منتقل فرما دیویں چنانچہ برادرم مکرم ڈاکٹر سید ولائت شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن افریقہ کی خدمت میں بھی تحریک کی گئی تھی۔ کہ لاہور میں چونکہ ایک احمدیہ مسجد کی اشد ضرورت پیش ہے۔ آپ اپنی اس رقم کو اگر پسند فرمائیں تو مسجد فنڈ میں منتقل کر دیں۔ جس پر برادر موصوف فرماتے ہیں کہ آپ کی خواہش لاہور کی مسجد پر خرچ کرنے کی تو بہت معقول ہے۔ مگر حضرت صاحب کا الہام درباره لاہور (لوگ کہیں گے کہ لاہور کوئی شہر ہوتا تھا) اور موجودہ عالمگیر جنگ کا نظارہ دیکھ کر میں مناسب نہیں خیال کرتا۔ کہ یہ روپیہ اس مسجد پر خرچ کیا جائے بلکہ میری یہ خواہش ہے کہ قادیان میں حضرت خلیفہ صاحب کے حکم سے اگر وہ مسکین یتیموں کے کپڑے پر خرچ کرنا مناسب خیال فرمائیں تو بہتر ورنہ اور کسی مد میں حسب مرضی خرچ کر دیویں مجھے کوئی عذر نہ ہوگا۔"

اس نوٹ میں بھی ضمنی طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کا ذکر موجود ہے کہ "لوگ کہیں گے کہ لاہور کوئی شہر ہوتا تھا۔"

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا

مغربی افریقہ میں تین سو اشخاص احمدیت میں داخل ہوئے

مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:۔

گیمبا گا (گولڈ کوسٹ) میں ۱۸۰ افراد نے جن میں چیف اور امام بھی شامل ہے آٹھ دن کی تبلیغ کے بعد احمدیت قبول کی۔ اور والن وے (گولڈ کوسٹ) میں ۱۲۰ افراد نے ایک دن کی تبلیغ سے احمدیت قبول کی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان نومبایعین کو استقامت عطا فرمائے۔ اور ان مبلغین کو جو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے مختلف ممالک میں گئے ہوئے ہیں بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ الفاظ الفضل مورخہ ۲۳ رفروری ۱۹۱۵ء کے صفحہ اول سے دیکھے جا سکتے ہیں۔

ایک دوست محمد حنیف خاں صاحب نے ۱۹۳۶ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کیا کہ لاہور کی تباہی والے الہام کے اصل الفاظ جو حضور کو یاد ہوں۔ تو تحریر فرمائے جائیں۔ اس کا جواب حضور نے یہ دیا۔ کہ لاہور کی تباہی والے الہام کے اصل الفاظ یاد نہیں رہے۔ مضمون یاد ہے۔ اس پر انہوں نے ۲ رمئی ۱۹۳۶ء کو حضور کی خدمت میں لکھا کہ

"لاہور کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ لاہور کی تباہی والے الہام کے اصل الفاظ یاد نہیں رہے۔ مضمون یاد ہے۔ وہ مضمون ازراہ کرم تحریر فرما دیویں۔"

اس پر حضور نے خط کی پشت پر ہی حسب ذیل الفاظ تحریر فرما دیئے۔

"اصل روایت غالباً مولوی شیر علی صاحب کی ہے۔ بعض تباہی کے الہامات جو شائع شدہ ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائے۔ تو ساتھ فرمایا کہ یہ بھی الہام تھا کہ لوگ کہینگے کہ یہاں لاہور ہوا کرتا تھا۔ یا اسی قسم کے الفاظ ہیں۔ بعض دفعہ اخبارات میں اس پر غالباً بحث ہو چکی ہے۔"

یہ خط نظارت تالیف و تصنیف کی اس فائل میں محفوظ ہے۔ جو تذکرہ کی دوسری اشاعت کے سلسلہ میں اسکی تکمیل کے لئے تیار کی جا رہی ہے۔

(۴)

حضرت صحابی عبدالرحمن صاحب قادیانی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور جو آجکل بوجہ عرق النساء بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ انہوں نے اپنی حسب ذیل شہادت لکھوائی ہے۔ جو احباب کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔ حضرت صحابی جی فرماتے ہیں۔

"لاہور کی تباہی اور بربادی کی خبر کے متعلق تو ۱۸۹۰ء کے ادھر اُدھر ہی سے ہمارے کان آشنا تھے۔ اور دل و دماغ پر یہ اثر تھا کہ یہ زبانی روایت اپنے تواتر کی وجہ سے یقیناً سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی ہے (گو ہم لوگ جو حضور کی صحبت میں رہتے تھے۔ سوال کرنے یا بات پوچھنے سے اس زمانہ میں محتاط ہی رہا کرتے تھے) مگر بباوجود اس یقین کے یہ یقین نہیں کر سکتا تھا۔ کہ اس روایت کا منبع کیا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی شان کہ سنہ ۱۹۰۰ء یا سنہ ۱۹۰۱ء یا دو تین سال میں کسی ضرورت کے لئے لاہور میں اکثر آیا جایا کرتا تھا۔ اور محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کے مکان پر قیام ہوا کرتا تھا۔ جہاں ایک مرتبہ مجھے پورے وثوق سے یہ واقعہ یاد ہے۔ کہ لاہور شہر میں کچھ فرقہ وارانہ گڑبڑ تھی۔ اس سلسلہ میں سیدۃ النساء حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا ومتعنا اللہ بسرکاتہا نے ایک روز جبکہ دوپہر بھی اسی مکان میں تشریف فرما تھیں۔ اور سیر یا کسی ضرورت کے لئے گھر سے باہر تشریف لے جا رہی تھیں۔ اس مکان کے شرقی جانب (جس کا نام الوشد ہے۔ اور جو محلہ محمد نگر میں واقع ہے) سیڑھیاں اترتے ہوئے مجھ غلام کو مخاطب کر کے فرمایا۔ بھائی جی آپ کو وہ لفظ یاد ہیں مسیح موعود علیہ السلام کے۔ جو کہ گئی۔ کہ حضور کا منشاء کیا ہے۔ مگر میں نے اپنی زبان کو روکا اور سوالیہ رنگ میں عرض کیا حضور کیا؟ تو فرمایا (مفہوم) حضور فرمایا کرتے تھے کہ ایک وقت آئیگا کہ لوگ کہیں گے یا کہا کریں گے کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوا کرتا تھا۔ یا لاہور بھی کوئی شہر۔ یہاں آباد تھا" میں نے عرض کیا۔ حضور مجھے یہ مفہوم یاد ہے۔ مگر میں اس روایت کی تعیین نہیں کر سکتا تھا اب تعیین ہو گئی۔"

(۵)

جناب سردار عبدالرحمن صاحب بی۔ اے (سابق مہر سنگھ) جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے ہیں انہوں نے بھی اس سلسلہ میں مجھے اپنی شہادت لکھوائی ہے۔ جو درج ذیل کی جاتی ہے۔ جناب ماسٹر صاحب فرماتے ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک دن جبکہ مغرب کے بعد مسجد مبارک کے شہ نشین پر رونق افروز تھے۔ تو حضور نے اپنی بعض پیشگوئیوں اور الہامات کا ذکر فرمایا۔ میں کچھ فاصلہ پر کھڑا تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ میں نے خود حضور کی زبان مبارک سے یہ بات سنی۔ یا دوسرے سننے والوں سے سنی۔ لیکن یہ یقینی بات ہے کہ مجلس کے اکثر احباب اس روز نہایت سنجیدگی سے کہتے تھے۔ کہ لاہور کے متعلق ابھی حضور نے یہ پیشگوئی فرمائی ہے۔ کہ ایک وقت آئیگا کہ لوگ کہا کریں گے کہ یہاں بھی لاہور ہوتا تھا۔ اس کے بعد مجھے لاہور جانے کا اتفاق ہوا۔ ان دنوں حویلی کابلی مل کے پاس حکیم محمد حسین صاحب قریشی اپنا عظیم الشان مکان بنوا رہے تھے۔ میں نے ان سے یا ان کے رشتہ داروں سے کہا۔ کہ تم کیوں روپیہ ضائع کر رہے ہو۔ لاہور شہر تو اجڑتا جانے والا ہے۔ کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ لوگ کہا کرینگے کہ یہاں بھی لاہور ہوتا تھا۔ اور پھر دوبارہ میں نے کہا۔ کہ جب یہ شہر تباہ ہونے والا ہے تو آپ کیوں اپنا روپیہ ضائع کر رہے ہیں۔ اس پر حکیم محمد حسین صاحب قریشی مالک کارخانہ مفرح عنبری نے کہا کہ معلوم نہیں یہ پیشگوئی کب پوری ہو۔ جب تک یہ شہر تباہ نہ ہو۔ تب تک تو ہم فائدہ اٹھائینگے۔ اسی طرح ایک دوسرے موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا قہر دانش (لاہور میں دکھایا گیا ہے۔ (یعنی میکلوڈ ایم کے قتل کا نشان) جس سے لوگوں نے نادم ہو کر اٹھایا۔ لیکن خدا تعالیٰ کی اس طرز پر عادت جاری ہے۔ کہ وہ سزا دیتے ہوئے دھیما ہے۔ جب تک پوری طرح اتمام حجت نہ ہو جائے۔ وہ سزا کو روکے رکھتا ہے۔

نوٹ۔ یہ ان ایام کا ذکر ہے۔ جب حکیم محمد حسین صاحب قریشی لاہور میں اپنا عظیم الشان مکان بنوا رہے تھے۔

(۶)

منشی غلام محمد صاحب ولد علی بخش صاحب مہاجر جو ایک معمر درست اور محلہ مسجد فضل میں رہتے ہیں انہوں نے مجھ سے بیان کیا۔ کہ گو میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک میں بیعت نہیں کی۔ مگر چونکہ میری شادی ننکانہ میں ہوئی تھی (ننکانہ ایک گاؤں ہے جو قادیان کے بالکل قریب ہے) اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی میں قادیان اکثر آیا جایا کرتا تھا۔ بعد میں احمدیت قبول کرنے اور قادیان میں مستقل رہائش اختیار کرنے کی وجہ سے میں محلہ دارالضعفاء میں رہنے لگا۔ سید فضل شاہ صاحب مرحوم (برادر سید ناصر شاہ صاحب مرحوم) جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بہت پرانے صحابی تھے۔ وہ بھی محلہ دارالضعفاء میں رہتے تھے۔ ایک دن میں نے سید فضل شاہ صاحب سے کہا۔ کہ لاہور کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی بیان کی جاتی ہے۔ کیا آپ کو وہ یاد ہے۔ اس پر انہوں نے کہا۔ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اکثر حاضر ہوا کرتا تھا۔ اور حضور کو مٹھیاں بھرا کرتا تھا۔ میں نے خود حضور کی زبان مبارک سے یہ الفاظ سنے ہیں کہ

"ایک وقت ایسا آئیگا کہ لوگ لاہور کے متعلق کہا کریں گے۔ کہ یہاں پر ایک شہر ہوتا تھا۔ جس کا نام لاہور تھا۔ یا یہ فرمایا کہ لوگ کہیں گے کہ یہاں کبھی لاہور ہوتا تھا۔"

(۷)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے اس بارہ میں میں نے دریافت کیا۔ تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہی ہم یہ پیشگوئی سنتے چلے آئے ہیں۔ کہ ایک وقت آئے گا کہ لوگ کہیں گے لاہور بھی ایک بڑا شہر ہوتا تھا۔ شیخ محمد نصیب صاحب سے میں نے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی یہ پیشگوئی لوگوں میں مشہور چلی آ رہی ہے۔

خود ذاتی طور پر مجھے یاد ہے۔ کہ والد مرحوم حضرت مولوی فخر الدین صاحب پنشنر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام

...رجنہوں نے ۱۸۹۸ء ...ح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کی۔ باوا اس پیشگوئی کا ذکر فرمایا کرتے تھے اور چونکہ وکیل کو ۱۸۹۸ء لاہور چھاؤنی میں پہنچ میڈیکل کام کرتے تھے۔ اور اکثر لاہور آیا جایا کرتے تھے مجھے اور میرے دو اور بھائیوں کو بھی اپنے ساتھ لے جاتے اور بار ہا لاہور کی وسعت اور اُس کی ترقی کو دیکھ کر اس پیشگوئی کا ذکر فرماتے اور یہ بات میں نے اپنی دو منہ اُن کی زبان سے سنی ہے۔ کہ یہ پیشگوئی کی طرح دل میں گڑی ہوئی ہے۔ مزید برآں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے الفاظ اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شہادات جن کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس روایت کو قطعیت کے مقام تک پہنچا رہی ہیں۔ چہ ہے۔ کہ ہمارے ایک احمدی دوست ماسٹر محمد حسن صاحب آسان نے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں آج سے کئی سال قبل ایک نظم میں جو الفضل میں بھی شائع ہو چکا ہے یہ شعر کہا تھا کہ ؎

اور ہر جا اس تلک قادیان پھیلے گا
اور ہر کہیں سے کہ لاہور کا نشاں ہی نہیں

تاہم اس بارہ میں اگر کسی اور دوست کو کوئی روایت یاد ہو۔ تو ان کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ ازراہ کرم "الفضل" میں اپنی روایت شائع کرا دیں تاکہ تاریخ سلسلہ میں یہ تمام روایات محفوظ ہو جائیں۔

دفتر مینجر الفضل کا وقت!

آئندہ صبح چھ بجے سے ایک بجے بعد دوپہر تک ہوگا۔ یہ تبدیلی اس لئے کی گئی ہے کہ اخبار کی پیکنگ وغیرہ کی بھی پوری نگرانی ہو سکے۔ مینجر۔

اچھوت اودھار کی حقیقت یا ہندو راج کے منصوبے

اس عنوان کے ماتحت ایڈیٹر اخبار نوائے وقت لاہور نے لکھا ہے۔ کہ یہ کتاب اچھوت اودھار کے متعلق ہندو کانگرس کے ڈھول کا پول ہے۔ لائق مؤلف ملک فضل حسین نے ہندو مصنفوں کی تحریروں اور ہندو رہنماؤں کی تقریروں کے اقتباسات سے ہی ثابت کر دکھایا ہے۔ کہ اچھوت اودھار کی گاندھوی تحریک ایک سیاسی سٹنٹ ہے۔ جس کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں۔ کہ اچھوتوں کو مردم شماری کے وجہ سے ہندو دکھا کر ہندوستان پر ہندوؤں کا سیاسی غلبہ قائم رکھا جائے۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد مسٹر گاندھی کی قلعی کھل جاتی ہے۔ اور صاف معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اچھوتوں کے متعلق اپنے ہمدردی کے دعاوی میں وہ کس حد تک مخلص ہیں۔ اس کتاب کی قیمت صرف دو پیسہ ہے۔ نوٹ وقت ہی ملنے کا پتہ:۔ لٹریچر شاعت قادیان)

جماعت لوئر بنجھ اور اردگرد کی جماعتوں کیلئے معلم

جماعت لوئر بنجھ اور اس کے اردگرد کی جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ منشی دوست محمد خاں صاحب کو تعلیم و تربیت کے پیش نظر مقرر کیا گیا ہے۔ جماعتیں اُن سے معاون فرماویں:۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

درخواست ہائے دعا

ایلس ابابا ۱۳ جون:۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ڈاکٹر سید احمد صاحب بعارضہ بخار دکھانسی و فیور شدید بیمار ہیں۔ احباب اُن کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں:۔

پیر علیہ الرشید صاحب ڈیرہ دون میں سخت بیمار ہیں۔ اور بعض مشکلات میں بھی مبتلا ہیں اُن کی صحت کے لئے اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی جاوے:۔

آج وعدہ جات حفاظتِ مرکز کی آخری تاریخ ہے

بیسیوں جماعتیں یا احباب جن کی طرف سے ابھی تک تحریک حفاظت مرکز میں کوئی وعدہ موصول نہیں ہوا۔ ان کی آگاہی کے لئے تحریر کیا جاتا ہے۔ کہ آج وعدہ جات حفاظتِ مرکز کی آخری تاریخ ہے۔ بقیہ احباب جو یہ خیال کر رہے ہیں۔ کہ وعدوں کی میعاد ابھی کافی وقت ہے۔ اگر وہ اپنا وعدہ ادا سال کرنا بھول گئے۔ تو اس سستی کا ازالہ کرنا بعد میں ان کے لئے مشکل ہوگا۔ پس تمام جماعتوں اور افراد سے درخواست ہے۔ کہ اگر انہوں نے تاحال اپنا وعدہ ادا سال نہیں کیا۔ تو میعاد کے ان آخری لمحات میں بھی اس تحریک میں شامل ہو کر حضور کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں:۔ (ناظر بیت المال)

مکرم مولوی عبد الخالق صاحب مجاہد کی علالت

تار ڈگرسٹ سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم مولوی عبد الخالق صاحب ناصر بیمار ہیں۔ احباب اُن کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرماویں:۔ (وکیل التبشیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا سالانہ جلسہ

امسال بھی حسب دستور ۵، ۶ جولائی ۱۹۲۷ء بروز سہ شنبہ و چہار شنبہ بمقام شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ منعقد ہوگا۔ مرکز سے گیانی واحد حسین صاحب اور مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر تشریف لائیں گے۔ اردگرد کی جماعتوں کے احباب سے درخواست ہے۔ کہ تشریف لا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ قیام و طعام کا بندوبست بذمہ انجمن مقامی ہوگا۔

(شاکر و سید ولایت شاہ امیر جماعت احمدیہ شاہ مسکین)

گمشدہ

حزم رشید احمد لودھی ولد چوہدری حمد دین صاحب چیمہ رنگ گندمی سیاہی مائل منہ پر چیچک کے داغ عمر ۲۶/۲۷ سال قد قریباً ۵ فٹ ۹ انچ عرصہ ایک سال سے گھر سے چلا گیا ہے۔ اس کے متعلق کوئی اطلاع نہیں۔ احمدی دوستوں سے دعا خواست ہے۔ کہ اگر کسی صاحب کو ان کے متعلق علم ہو۔ تو اطلاع بخیر بنام بشیر احمد افضل پوسٹ آفس لائلپور

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اسکی تعریف کرنا لاحاصل ہے۔ اس کے استعمال سے ہی اسکی خوبیاں معلوم کی جا سکتی ہیں۔ نہایت مقوی ادویہ سے اسکو ترتیب دیا گیا۔ اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اسمیں خیال رکھا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی سات روپے۔ علاوہ محصول ڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر قیام امن و صلح کا اجراء

موجودہ ایام میں خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ فرقہ وارانہ فسادات کو ہر ممکن کوشش سے روکا جائے۔ یہ فسادات عموماً غلط افواہوں پر مبنی ہوتے ہیں ان سے بچنے کی غرض سے اور غلط افواہوں کی بروقت تردید کرنے کے لئے دفتر قیام امن و صلح قادیان کا اجراء کیا گیا ہے۔

یہ دفتر ہر روز سات بجے سے شام کے چھ بجے تک دفتر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کی عمارت میں کھلتا ہے۔ چونکہ ہمارا فرض ہے کہ ہم قادیان اور اس کے ماحول میں ہر ممکن طریق سے امن قائم رکھنے کی کوشش کریں اس لئے احباب کو چاہیئے کہ اگر قادیان اور اس کے ماحول کے متعلق کوئی افواہ یا کوئی خبر سنیں۔ خواہ وہ غلط ہو یا صحیح تو بجائے اسے دوسروں تک پہنچانے کے دفتر ہذا میں رپورٹ دے دیا کریں۔ تا دفتر اس خبر کی تحقیق کر کے امن قائم رکھنے کی پوری پوری کوشش کر سکے۔

ناظر دفتر قیام امن و صلح

خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیں

میں بیت نہیں

عطر مجموعہ خاص شخصے

قیمت چار روپیہ فی تولہ

لوبے چمن

اس کی خوشبو نہایت پائیدار ہے۔ اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد بدلتی رہتی ہے۔ دس روپیہ تولہ۔

ڈی البیٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

طب یونانی کو بے اثر قرار دینے والوں کیلئے چیلنج

ہمارے مرکبات کا استعمال آپکو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دے گا

لاجواب منجن:۔ یہ منجن واقعہ میں لاجواب ہے۔ اور دینی شان آپ ہے۔ دانتوں کے جملہ امراض خاتمہ بالید کر دیتا ہے۔ درد، پانی لگنا وغیرہ چند روز کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں گے۔ ڈیڑھ روپیہ تولہ

سونے کی گولیاں:۔ زائل شدہ طاقت کو سنبھال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں دو ہفتے کا کورس ساڑھے سات روپے، اکیکاہ چودہ روپے۔ ہر موسم میں یہ گولیاں یکساں مفید ہیں۔

زود جام عشق کلاں:۔ بیمار مقوی پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر اکیکاہ کا کورس بارہ روپے دو مقوی

حب جواہر مہری عنبری:۔ مقوی دل و دماغ روح باصرہ خفقان و دوران معین عمل اور محافظ شباب ہیں:۔ ایک روپیہ کی چار گولیاں

سُرمہ جواہر والا:۔ مقبول خاص و عام:۔ قیمت پانچ روپے فی شیشی

ٹھنڈا سرمہ:۔ آنکھوں کے لئے اکسیر ہے۔ دو روپے شیشی

روح نشاط:۔ دل و دماغ کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت دس روپے چھٹانک

قوائے سیری:۔ بواسیر کا حکمی علاج:۔ ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے۔

اکسیر ذیابیطس:۔ تجربہ شدہ زود اثر بے حد مفید مرکب ہے۔ اکیکاہ کا کورس قیمت سات روپے

اکسیر دمہ کا مجرب علاج پانچ روپے تولہ

خوراک ایک رتی۔

اکسیر امراض گوش کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج دو روپے شیشی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

(مقامی ایجنسی:۔ جنرل سپلائی سٹور قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلام الٰہی کے شیدائیوں کو خوشخبری

قرآن مجید کا مستند ترجمہ شائع ہو گیا

قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا ہر احمدی کا فرض ہے: بچوں کو بچپن ہی سے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھانا نہایت ضروری ہے تاکہ بچپن ہی سے ان کی زندگی پر قرآنی رنگ چڑھ جائے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کے لئے بارہا جماعت کو توجہ دلا چکے ہیں اور حضور یہ خواہش کئی دفعہ فرما چکے ہیں کہ ہر احمدی کو قرآن مجید کا ترجمہ آنا چاہیئے تا یہ جماعت احمدیہ کا ایک امتیازی نشان بن جائے۔

مکتبہ احمدیہ نے حال ہی میں **قرآن مجید مترجم** شائع کیا ہے۔ جس کی مدد سے قرآن مجید کا ترجمہ بہت آسانی سے سیکھا جا سکتا ہے۔ اس کی چند خصوصیات یہ ہیں۔

(۱) یہ ترجمہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فاضل اجل **حضرت میر محمد اسحاق** صاحب رضی اللہ عنہ کا کیا ہوا ہے اس لئے ترجمہ کی صحت پر پورا اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ ترجمہ کا مسودہ حضرت میر صاحبؓ کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا ہمارے پاس موجود ہے۔ جو صدر انجمن احمدیہ کی مرکزی لائبریری میں رکھ دیا ہے (۲) حاشیہ نہایت مفید **تفسیری نوٹ** ہیں جنمیں مشکل آیات حل کی گئی ہیں یہ تفسیری نوٹ بڑی بڑی ضخیم تفسیروں کا نچوڑ ہیں (۳) ترجمہ **تحت اللفظ** ہے۔ اس لئے قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے والوں کیلئے بہت مفید اور معاون ہے (۴) یہ نظارت تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ کا منظور کردہ ہے (۵) اس کے عربی متن کی کتابت لیسر نا القرآن کی مقبول عام طرز کتابت پر کرائی گئی ہے۔

(۶) ترجمہ تحت اللفظ ہونے کے ساتھ ہی نہایت آسان اور عام فہم بھی ہے۔

ھدیہ: جلد معمولی دس روپے جلد آئیل کلاتھ ساڑھے گیارہ روپے شادی کے موقعہ پر جہیز میں دینے کے لئے آئیل کلاتھ کی جلد بہت اعلےٰ تحفہ ہے۔

ملنے کا پتہ

مکتبہ احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرس کا برطانوی اعلان سے انحراف

مسٹر جناح کا بیان

نئی دہلی ۲۸ جون مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک بیان میں مطالبہ پاکستان کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا

آپ نے کہا کانگرس برطانیہ کے ۳ جون کے اعلان کو منظور کر چکی ہے۔ اور اس اعلان میں صاف لفظوں میں یہ کہا گیا ہے کہ صوبہ سرحد کا ریفرنڈم پٹھانستان کے سوال پر نہیں بلکہ صرف اس سوال پر ہوگا۔ کہ پٹھان ہندوستان اور پاکستان میں سے کس کی دستور ساز اسمبلی میں شامل ہوں گے۔ چونکہ سرحد کی کانگرس بھی آل انڈیا کانگرس کا ایک حصہ ہے۔ اس لئے وہ کانگرس کی منظوری کے بعد اس امر پر مجبور ہو جاتی ہے کہ وہ برطانوی اعلان کو تسلیم کرے۔ اگر اب وہ تسلیم نہیں کرتی۔ تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ کانگرس ۳ جون کے اعلان کے متعلق اپنے فیصلہ کو خود توڑ رہی ہے۔

تقسیم بنگال کی تیاریاں

کلکتہ ۲۸ جون آج تقسیم کونسل کا اجلاس گورنر کی صدارت میں ہوا۔ ہندوؤں کی طرف سے اس میں مسٹر اے۔ کے سرکار اور مسٹر کرجی حصہ لے رہے ہیں۔ مسلمانوں کے نمائندے مسٹر سہروردی اور مسٹر ناظم الدین ہیں۔ اجلاس کے بعد غیر مسلم نمائندوں نے بتایا کہ تقسیم کے تمام مراحل خوش اسلوبی سے طے ہو رہے ہیں۔ کسی معاملہ میں بھی گورنر کو دخل دینے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ ۱۵ اگست تک اس سلسلے میں تمام کام ختم ہو جائے گا۔

آل انڈیا ریڈیو دہلی کی تقسیم مکمل ہوگئی

نئی دہلی ۲۸ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا ریڈیو کی تقسیم کا کام قریباً مکمل ہو چکا ہے۔ دہلی ریڈیو سٹیشن کا ایک بڑا ٹرانسمٹر اور دو چھوٹے ٹرانسمٹر حکومت پاکستان کے حصے میں آئے ہیں۔ یہ تمام مشینری بہت جلد کراچی پہنچا دی جائے گی۔ جہاں پاکستان گورنمنٹ کے قیام تک یعنی جولائی کے آخر تک ایک شاندار ریڈیو سٹیشن قائم ہو جائے گا

چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں کے ورودِ لنڈن کا مقصد

ریاستوں کی آئینی پوزیشن کی وضاحت

لنڈن ۲۸ جون۔ سر محمد ظفر اللہ خانصاحب بذریعہ طیارہ لنڈن پہنچ گئے ہیں۔ آج آپ نے رائٹر کے نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے بتایا کہ آپ کس غرض سے یہاں تشریف لائے ہیں۔ آپ نے فرمایا ۱۶ مئی ۱۹۴۶ء کو جو وزارتی سکیم پیش کی گئی تھی۔ اس میں ریاستوں کو اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کرنے کی پوری آزادی دی گئی تھی۔ لیکن اب ۳ جون کو برطانیہ نے جو اعلان کیا ہے اس کی وجہ سے حالت بالکل بدل گئی ہے۔ میں متحدہ ہندوستان اور مسلم ریاستوں کی طرف سے ان کی آئینی پوزیشن واضح کرنے کے لئے یہاں آیا ہوں۔ آئینی پوزیشن یہ ہے۔ کہ ریاستوں کو اپنے مستقل خود فیصلہ کرنے کا حق ہونا چاہیئے۔ اور جون ۱۹۴۸ء کے بعد اگر انہیں پوری آزادی نہیں تو کم از کم وہی درجہ دیدینا چاہیئے جو ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کو حاصل ہوگا۔

لمبے چوڑے مطالبات نہ ہوں گے

مہاراجہ پٹیالہ کی سکھوں سے اپیل

پٹیالہ ۲۸ جون مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں ایک ان کا ذاتی نمائندہ ہوگا۔ دوسرا نمائندہ پبلک کی طرف سے لیا جائے گا۔ بشرطیکہ پبلک کا اس سلسلے میں باہمی سمجھوتہ ہو جائے۔ اگر سمجھوتہ نہ ہوا تو یہ جگہ خالی رہے گی۔

آپ نے سکھوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ پٹیالہ ایک سکھ ریاست ہے۔ اس میں وہ تمام باتیں ہونی چاہئیں جو ایک سکھ ریاست کے لئے ضروری ہیں۔ لیکن میں سکھوں سے اپیل کروں گا کہ وہ ایسے لمبے چوڑے مطالبات نہ کریں جن کے پورا ہونے کی کوئی امید نہ ہو۔

لیڈروں کی طرف سے قیام امن کی اپیل

لاہور ۲۸ جون۔ آج آل انڈیا ریڈیو سے لاہور سٹیشن سے سردار شوکت حیات خاں اور مسٹر بھیم سین سچر نے تقریریں نشر کیں اور اہالیان پنجاب سے امن کے ساتھ رہنے کی اپیل کی۔ سردار شوکت حیات خاں نے کہا پاکستان کے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ غیر مسلموں کا اعتماد حاصل کریں۔ اور ہندو سکھوں کو اپنا بھائی سمجھیں۔ غیر مسلموں کو بھی مسلمانوں سے تعاون کرنا چاہیئے۔

مسٹر بھیم سین سچر نے کہا [illegible] سیاسی مقاصد کی خاطر امن و امان کا سلسلہ جاری کرنا ہرگز درست نہیں۔ اس سے کبھی کسی فریق کو فائدہ نہیں ہوگا۔ اور اب تو کوئی سیاسی جھگڑا بھی نہیں رہا۔ ہندوستان اور صوبوں کی سکیم کو ہر قوم کے لیڈر تسلیم کر چکے ہیں لوگوں کو ہر محلہ میں امن کمیٹیاں قائم کرنی چاہئیں۔

پاکستان کا مقصد غرباء کی فلاح

کلکتہ ۲۸ جون مسٹر حسین شہید سہروردی وزیر اعظم بنگال نے ایک بیان میں کہا پاکستان گورنمنٹ کے قیام کا مقصد غرباء و مساکین کی فلاح و بہبود اور انسان کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے میں غرباء کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ پاکستان میں ان کی حالت ان لوگوں سے بہت زیادہ اچھی ہوگی۔ جو سرمایہ داروں کی حکومت کے پاؤں تلے دم توڑ رہے ہیں۔ تمام سیماندہ اقوام کی مدد کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر سکارلو پاکستان کی تجاویز منظور کرلیں

بٹیویا ۲۸ جون۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر عبد الرحیم سکارنو نے ڈچ گورنمنٹ کی ۲۷ مئی کی تجاویز کے ضروری حصوں کو منظور کر لیا ہے۔ اب مشرقی الہند کے سارے جزائر کے لئے ایک فیڈرل نظام حکومت بنایا جائے گا۔ اب امید کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر شہریار دوبارہ وزارت عظمیٰ کا عہدہ قبول کریں گے۔

عرب لیگ کے سیاسی شعبے کا اہم اجلاس

دمشق ۲۸ جون۔ شامی وزیر جمیل بے نے اعلان کیا ہے کہ عرب لیگ کے شعبہ سیاسیات کا اجلاس اگلے ماہ لبنان میں ہوگا۔ اس اجلاس میں مجلس اقوام کی اس نشست کے لئے قانونی تیاری کی جائے گی۔ جو ستمبر میں فلسطین کے بارے میں ہوگی۔

جمیل بے نے بتایا کہ شام عراق کے اس مراسلے کی پوری تائید کرتا ہے۔ جو فلسطین کے بارے میں برطانیہ اور امریکہ کو ارسال کیا گیا تھا۔ اور جس میں یہ تحریر تھا کہ اگر فلسطین میں عربوں کے مطالبات پورے نہ ہوئے۔ تو وہاں جو صورت حالات پیدا ہوگی۔ اس کے ذمہ دار برطانیہ اور امریکہ ہوں گے۔

کپڑے پر کنٹرول اٹھا دیا جائیگا

۲۸ جون۔ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جولائی کے شروع میں کپڑے پر سے کنٹرول اٹھا دیا جائے گا۔ اور ایک اعلان کے ذریعے اس کی تنسیخ کا اعلان کر دیا جائے گا نئی دہلی کے کارخانے داروں کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔